توہین رسالت آرڈی نینس کی مخالفت، شناختی کارڈ پر مذہب کے اندراج کی مخالفت میں مرزائی پیش پیش رہے ہیں اور آج فرقہ وارانہ دہشت گردی کے پس منظر میں بھی قادیانی سازشیں ہی کارفرما ہیں۔

ان حقائق کی روشنی میں ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ۷ ستمبر مسلمانوں کے لیے تجدید عہد کا دن ہے۔ مرزائیوں کے خلاف آخری اور زور دار تحریک کی ضرورت ہے۔ یہ مسلمانوں کے دل کی آواز ہے حکومت پاکستان مرزائیوں کی ملک و دین دشمن سرگرمیوں کی بنیاد پر قادیانی جماعت پر پابندی عائد کرے اور اسے خلاف قانون قرار دے۔

گولڈن جوبلی

وزیراعظم محمد نواز شریف احتساب کا نعرہ لگا کر دوسری بار ایوانِ اقتدار میں پہنچے ہیں۔ وہ اپنے اقتدار کی ششماہی گزار چکے ہیں۔ اور ۱۴ اگست کو پاکستان کی گولڈن جوبلی بھی موسیقی کی دھنوں اور ناچ، گانوں کے ماحول میں منا چکے ہیں۔ انہوں نے اپنی آخری انتخابی تقریر میں ٹیلی ویژن پر قوم سے یہ وعدہ بھی کیا تھا کہ ان شاء اللہ ہم ملک میں خلافتِ راشدہ کا نظام قائم کریں گے"۔ انہوں نے یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ پاکستان کو ایشیئن ٹائیگر بنادیں گے۔

چھے ماہ گزرنے کے باوجود نہ احتساب ہوا۔ نہ خلافت راشدہ قائم ہوئی اور نہ پاکستان ایشیئن ٹائیگر بن سکا۔ احتساب کمیشن کو ملزمان کی بدعنوانیوں کے ثبوت نہیں مل رہے۔ سودی نظام کی موجودگی میں خلافت راشدہ کا قیام کیسے ممکن ہے؟ اور مزید غیر ملکی سودی قرضے لیکر پاکستان ایشیئن ٹائیگر کیسے بنے گا؟ اقتصادی و معاشی صورت حال زوال پزیر ہے۔ میڈیا سے عریانی و فحاشی پھیلائی جارہی ہے۔ مہنگائی عروج پر ہے۔ دہشت گرد حکومت سے زیادہ مضبوط ہیں۔ "انصاف آپ کے دروازے پر" کے دعویٰ کی یہ صورت حال ہے کہ خصوصی عدالتوں میں لگائے جانے والے گیارہ ججوں میں سے دو قتل کے مقدمات میں ملوث ہیں۔ باقی نو کے بارے میں وزیراعظم ہم سے بہتر جانتے ہیں۔ ہم بغیر ثبوت کے کچھ لکھ کر توہین عدالت کے مرتکب نہیں ہونا چاہتے۔

ملک کی مجموعی صورت حال پر محب وطن کے لیے کرب و اضطراب اور پریشانی کا سبب ہے۔ لوگ پوچھتے ہیں، اس ملک میں کس کا قانون، کس کی حکومت ہے؟ کون وارث ہے؟ نواز شریف اور بے نظیر دو دو مرتبہ اقتدار کا جھولا جھول چکے ہیں۔ آئندہ کون آئے گا؟ ان سوالات کا جواب بھاری مینڈیٹ والے، بھاری بھرکم دماغ والے وزیراعظم کے ذمہ ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔ #